1

ہندوستان —— سائز اور محلِ وقوع
(India — Size and Location)

ہندوستانی تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ اس نے گذشتہ پچاس سالوں کے دوران کثیر رُخی سماجی اور معاشی ترقی حاصل کی ہے۔ اس نے زراعت، صنعت، ٹکنالوجی اور بحیثیت مجموعی ترقی کے میدانوں میں قابل ذکر ترقی کرتے ہوئے آگے قدم بڑھایا ہے۔ ہندوستان نے دنیا کی تاریخ بنانے میں کافی مدد کی ہے۔

محل وقوع (LOCATION)

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے۔ پورا کا پورا ملک شمالی نصف کرہ میں آتے ہوئے (شکل 1.1) اصل سرزمین 8°4′ شمال اور 37°6′ شمال عرض البلاد اور 68°7′ مشرق اور 97°25′ مشرق طول البلاد کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ خط سرطان (23°30′ شمال) ملک کو تقریباً دو مساوی حصوں میں بانٹتا ہے۔ اس کی اصل سرزمین کے جنوب مشرق اور جنوب مغرب میں بالترتیب خلیج بنگال اور بحیرۂ عرب میں جزائر انڈمان نکوبار اور لکش دیپ واقع ہیں۔ اپنے اٹلس سے جزائر کے ان گروپوں کی وسعت معلوم کیجئے:

> **کیا آپ جانتے ہیں؟** انڈین یونین کی جنوبی حد کا 'اندرا پوائنٹ' 2004 میں سنامی سمندری طوفان کے دوران زیر آب رہا تھا۔

سائز (SIZE)

ہندوستان کی زمین کا کل رقبہ 32.8 لاکھ مربع کلومیٹر ہے۔ ہندوستان کا کل رقبہ دنیا کے کل جغرافیائی رقبہ کا 2.4 فیصد ہے شکل 1.2 سے یہ بات واضح ہے کہ ہندوستان دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک ہے۔ ہندوستان کی زمینی حد تقریباً 15,000 کلومیٹر طویل ہے اور اس کی اصل سرزمین کے ساحلی خط کی کل لمبائی بشمول انڈمان اور نکوبار اور لکش دیپ 7,516.6 کلومیٹر ہے۔

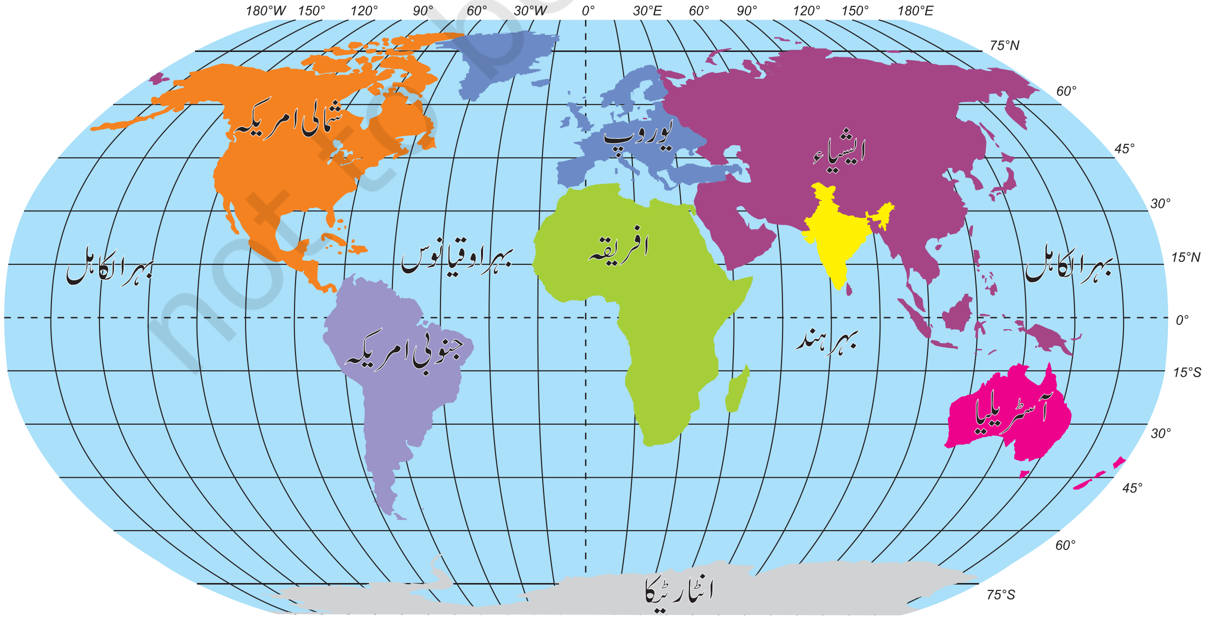

شکل 1.1 : ہندوستان اور دنیا

© NCERT not to be republished

ہندوستان شمالِ مغرب، شمال اور جنوب مشرق میں نوخیز پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ جنوب کی جانب تقریباً 22 شمال عرض البلد سے یہ پتلا ہوتا جاتا ہے اور اس کو دو سمندروں، یعنی مغرب میں بحیرۂ عرب اور مشرق میں خلیج بنگال میں تقسیم کرتا ہے۔

شکل 1.3 پر نظر ڈالیے اور نوٹ کیجیے کہ اصل سرزمین کی عرض البلدی اور طول البلدی حد تقریباً 30^o ہے۔ اس حقیقت کے باوجود اس کی مشرق و مغرب وسعت اس کی شمالِ جنوبی حد سے چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔

گجرات سے اروناچل تک وقت میں دو گھنٹے کا فرق ملتا ہے یہی وجہ ہے کہ مرزاپور (اتر پردیش) کے درمیان سے گزرتا ہوا ہندوستان کا دائرہ نصف النہار ($82^o30'$ مشرق) پورے ملک کے لیے معیاری وقت مانا جاتا ہے۔ جوں جوں جنوب سے شمال کی جانب جائیں، عرض البلدی حد دن اور رات کے وقفہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

معلوم کیجیے

- $82^o30'$ مشرق کو ہندوستان کا معیاری دائرۂ نصف النہار کیوں چنا گیا ہے؟
- کنیا کماری پر دن اور رات کے وقفے میں فرق بمشکل کیوں محسوس ہوتا ہے لیکن کشمیر میں ایسا نہیں ہے۔

ہندوستان اور دنیا

مشرق اور مغربی ایشیا کے درمیان ہندوستانی خطۂ زمین کا محل وقوع مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ ہندوستان براعظم ایشیا کے جنوب کی طرف توسیع ہے۔ بحرِ ہند کے پار کے راستے جو مغرب میں یوروپی ممالک اور مشرقی ایشیا کے ممالک کو جوڑتے ہیں، ہندوستان کو ایک کلیدی وقوع مہیا کرتے ہیں۔ نوٹ کیجیے کہ جزیرہ نما دکن بحرِ ہند میں دور تک جاتا ہے جو مغربی ساحل سے مغربی ایشیا، افریقہ اور یوروپ کے ساتھ اور مشرقی ساحل سے جنوب مشرقی اور مشرقی ایشیا کے ساتھ نزدیکی روابط قائم کرنے میں ہندوستان کی مدد کرتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بحرِ ہند پر کسی بھی ملک کے پاس اتنا طویل ساحل نہیں ہے جتنا ہندوستان کو میسر ہے۔ بلاشبہ بحرِ ہند میں ہندوستان کی یہ ممتاز حیثیت ہے جو اس سمندر کا نام اس ملک کے نام پر رکھنے کا جواز پیش کرتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ 1869 میں نہر سوئیز کے کھلنے کے بعد سے یوروپ اور ہندوستان کے درمیان فاصلہ 7,000 کلومیٹر کم ہو گیا ہے۔

باب اوّل، صفحہ نمبر 2۔ شکل 1.2 دنیا کے سات سب سے بڑے ممالک

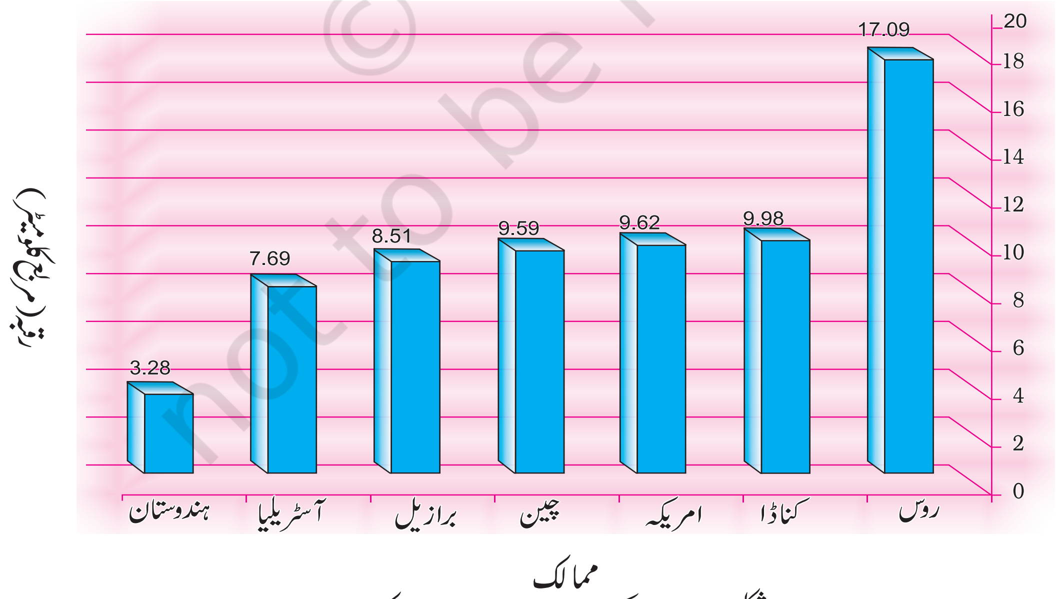

شکل 1.2 دنیا کے سات سب سے بڑے ممالک

ماخذ: یونائیٹڈ نیشنز ڈیموگرافک ایئر بک 2009-2010

© NCERT not to be republished

شکل 1.3 : ہندوستان حدودی وسعت اور معیاری دائرہ نصف النہار

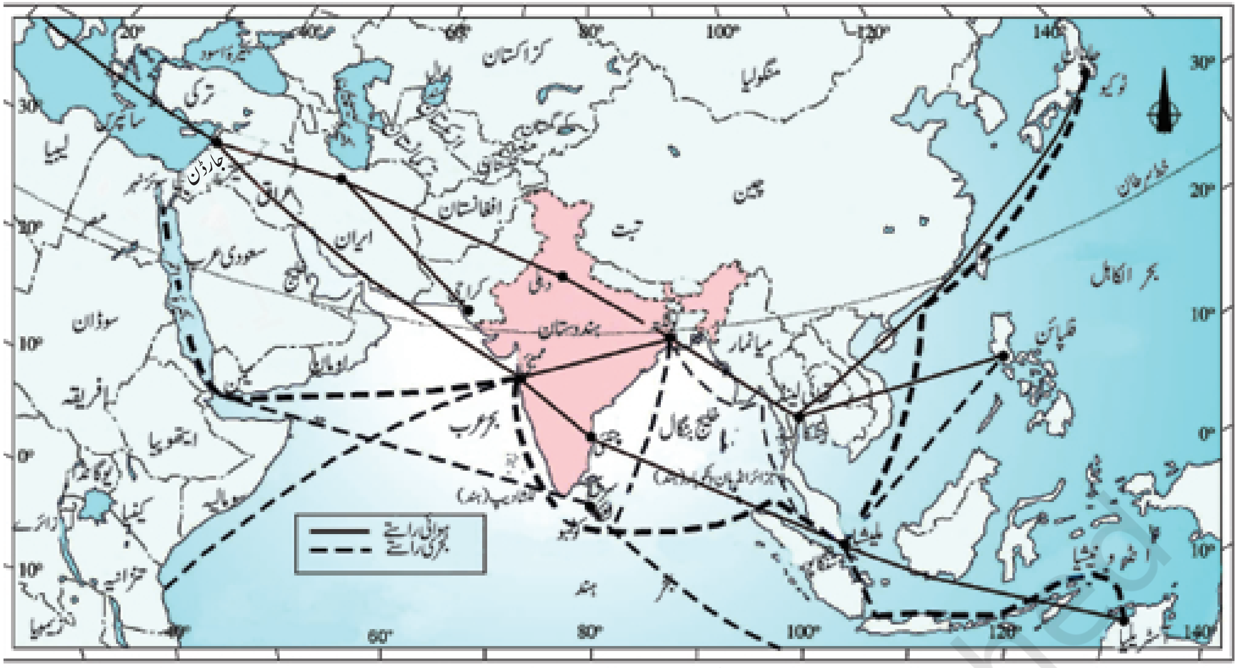

ہندوستان تجارت اور کامرس کے بین الاقوامی شاہراہ پر

شکل 1.4 : تجارت اور کامرس کی بین الاقوامی شاہراہ پر ہندوستان

دنیا کے ساتھ ہندوستان کے روابط مدتوں سے چلے آرہے ہیں، لیکن خشکی کے راستے سے اُس کے تعلقات سمندری راستوں کے تعلقات سے کہیں زیادہ پرانے ہیں۔ پہاڑوں کے درمیان واقع متعدد درّوں نے قدیم زمانے کے سیاحوں کو راستے مہیا کیے ہیں، جبکہ سمندروں نے ایسے باہمی تعلق کو مدتوں تک محدود رکھا۔

ان راستوں نے قدیم زمانے سے ہی خیالات اور اشیاء کے تبادلے میں مدد بہم پہنچائی ہے۔ اپنشد اور رامائن، پنچ تنتر کی کہانیوں، ہندوستانی اعداد اور اعشاری نظام اس طرح سے دنیا کے بیشتر حصوں میں پہنچے۔ مصالحے، ململ اور دوسرا مالِ تجارت دنیا کے مختلف ممالک میں لے جائے جاتے تھے۔ اس کے برعکس یونانی سنگ تراشی کا اثر اور مغربی ایشیا کے گنبد اور مینار یں ہمارے ملک کے مختلف حصوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

ہندوستان کے پڑوسی

ہندوستان جنوبی ایشیا میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ہندوستان میں 29 ریاستیں اور 7 مرکزی علاقے ہیں۔ (شکل 1.5)

معلوم کیجیے:

- مغربی اور مشرقی ساحلوں کے ساتھ ساتھ مرکزی علاقوں کی تعداد۔
- رقبے کے مطابق کون سی سب سے چھوٹی اور کون سی سب سے بڑی ریاست ہے؟
- وہ ریاستیں جن کی بین الاقوامی سرحد نہیں ہے یا وہ ساحل پر واقع ہیں۔
- چار گروپوں میں ان ریاستوں کی درجہ بندی کیجیے جن کی درج ذیل ممالک کے ساتھ مشترک سرحد ہے۔

(i) پاکستان (ii) چین (iii) میانمار (iv) بنگلہ دیش

ہندوستان کی زمینی سرحد شمال مغرب میں پاکستان، افغانستان اور چین (تبت) سے، شمال میں نیپال اور بھوٹان سے اور مشرق میں میانمار اور بنگلہ دیش سے ملتی ہے۔

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

شکل 1.5 : ہندوستان اور پڑوسی ممالک

نوٹ: جون 2014 میں تلنگانہ کو ہندوستان کی 29ویں ریاست کا درجہ ملا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1947 سے پہلے ہندوستان میں دو قسم کی ریاستیں تھیں۔ صوبے اور دیسی راجوں، مہاراجوں اور نوابوں کی حکومتیں۔ صوبوں پر براہِ راست وائسرائے کے مقرر کردہ افسران کی حکومت تھی، نوابوں اور راجاؤں کی ریاستوں پر مقامی، موروثی حکمرانوں کی حکومت تھی، جنہوں نے مقامی خودمختاری کے بدلے برٹش اقتدار اعلیٰ کو تسلیم کرلیا تھا۔

سمندر پار ہمارے جنوبی پڑوسیوں میں دو جزائری ممالک آتے ہیں جن کا نام سری لنکا اور مالدیوز ہے۔ سری لنکا ہندوستان سے آبنائے پاک اور خلیج میانمار سے بنی سمندر کی ایک تنگ رود بار سے الگ ہوتا ہے اور جزائر مالدیوز،

لکش دیپ جزائر کے جنوب میں واقع ہیں۔ ہندوستان کے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ مضبوط جغرافیائی اور تاریخی روابط ہیں۔ اپنے اٹلس میں ایشیا کے طبعی نقشہ پر نظر ڈالیے اور نوٹ کیجیے کہ ہندوستان بقیہ ایشیا سے کس طرح الگ معلوم ہوتا ہے۔

مشق

1. ذیل میں دیے گئے چار متبادلوں میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

(i) (a) راجستھان (b) اُڑیسہ (c) چھتیس گڑھ (d) تری پورہ

(ii) ہندوستان کی مشرقی حد کا طول البلد.......................ہے۔

(a) $97^{o}25'$ مشرق (b) $68^{o}7'$ مشرق (c) $77^{o}6'$ مشرق (d) $82^{o}32'$ مشرق

(iii) اتراکھنڈ، اُتر پردیش، بہار، مغربی بنگال اور سکم ......کے ساتھ مشترکہ سرحد رکھتے ہیں۔

(a) چین (b) بھوٹان (c) نیپال (d) میانمار

(iv) اگر آپ اپنی موسم گرما کی تعطیلات کے دوران کوارتی دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ مرکز کے زیر انتظام کس علاقے میں جائیں گے؟

(a) پانڈیچری (b) لکش دیپ (c) انڈومان اور نکوبار (d) دیو اور دمن

(v) میرے دوست کا تعلق ایک ایسے ملک سے ہے جس کی سرحد ہندوستان سے نہیں ملتی۔ اس ملک کا نام شناخت کیجیے۔

(a) بھوٹان (b) تجاکستان (c) بنگلہ دیش (d) نیپال

2. مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

(i) بحیرۂ عرب میں واقع مجمع الجزائر کا نام بتایئے۔

(ii) اُن ممالک کے نام بتایئے جو ہندوستان سے بڑے ہیں۔

(iii) ہندوستان کا کون سا مجمع الجزائر اُس کے جنوب مشرق میں واقع ہے؟

(iv) کون سے جزائری ممالک ہمارے جنوبی پڑوسی ہیں؟

3. مغرب میں واقع گجرات کے مقابلے ارونا چل پردیش کا سورج دو گھنٹے پہلے طلوع ہوتا ہے، لیکن گھڑیوں میں وقت ایک ہی ہوتا ہے۔ ایسا کس طرح ہوتا ہے؟

4. بحر ہند کے بالکل اوپر ہندوستان کا مرکزی محل وقوع نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔ کیوں؟

© NCERT not to be republished

نقشہ کی مہارتیں:

1. نقشہ پڑھنے کی مدد سے مندرجہ ذیل کی شناخت کیجیے۔

(i) بحیرۂ عرب اور خلیج بنگال میں واقع ہندوستان کے مجمع الجزائر۔

(ii) وہ ممالک جو برصغیر ہندوستان کی تشکیل کرتے ہیں۔

(iii) وہ ریاستیں جن کے درمیان سے ہوکر خطِ سرطان گزرتا ہے۔

(iv) ہندوستان کی سرزمین کا سب سے آخری شمالی عرض البلد (ڈگریوں میں)

(v) ہندوستانی سرزمین کا سب سے آخری جنوبی عرض البلد (ڈگریوں میں)

(vi) مشرقی اور مغربی حد کا طول البلد۔ (ڈگری میں)

(vii) تین سمندروں پر واقع مقام۔

(viii) ہندوستان سے سری لنکا کو الگ کرنے والی آبنائے کا نام۔

(ix) ہندوستان کے مرکزی علاقے۔

پروجیکٹ/سرگرمی:

(i) اپنی ریاست کی طول البلدی اور عرض البلدی حد معلوم کیجیے۔

(ii) ”شاہراہِ ریشم“ کے بارے میں معلومات جمع کیجیے۔ اُن نئی باتوں کو بھی معلوم کیجیے جو بلندی والے خطوں میں ذرائع ترسیل کو بہتر بنا رہی ہیں۔

© NCERT not to be republished